www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۳)

۱

سروں کو پیٹو کہ اُمُّ البنین کا غم ہے
صدائے نوحہ و ماتم کا شور پیہم ہے
ملول قلب ہے اور غم سے آنکھ پُر نم ہے
پھر آج آلِ محمدؐ کے گھر میں ماتم ہے
اٹھا کے صدمے جہاں سے گزر گئی ہے ہے
عزیزو، مادرِ عبّاسؑ مرگئی ہے ہے

www.emarsiya.com

یتیم صغراؑ کی کرتی رہی جو دلجوئی
نہ ایک روز بھی خدمت میں کی کمی کوئی
جو بعدِ کرب و بلا چَین سے نہیں سوئی
تمام عمر جو غم میں حسینؑ کے روئی
منھ اپنا اشکوں سے دھوتے ہیں سیدِ سجّادؑ
سر اپنا پیٹ کے روتے ہیں سیدِ سجّادؑ ۲

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

مقامِ گریہ ہے روتے ہیں سارے اہلِ عزا
رہا نہ کوئی بھی عترت کا پوچھنے والا
پھر ایک بار لُٹا آج خانۂ زہراؑ
سروں سے اُٹھ گیا اُمُّ البنین کا سایہ
فراتِ اشک میں پلکیں بھگو گئی زینبؑ
دوبارہ دیکھئے بن ماں کی ہو گئی زینبؑ

سروں کو پیٹو کہ اُمِ البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

یہ قبرِ فاطمہ زہراؑ سے آ رہی ہے صدا
نِثار تجھ پہ میں اے پاسبانِ آلِ عبا ۴
مَیں کس زباں سے کروں شکریہ ادا تیرا
تِری وفات سے دل ٹکڑے ہو گیا میرا
لحد میں تیری مصیبت پہ بے قرار ہوں مَیں
تیری وفات کے صدمے سے سوگوار ہوں مَیں

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

نِثار کر دیے بیٹے حسینؑ پر تو نے
خود اپنے حال پہ ہرگز نہ کی نظر تو نے
ہر اک فضا میں سنبھالا ہے میرا گھر تو نے
حیات اپنی غمِ شہؑ میں کی بسر تو نے
کبھی نہ اپنے کسی نورِ عَین پر روئی
ہر ایک روز تو میرے حسینؑ پر روئی

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

میرے حسینؑ کی تونے بہت حمایت کی
مِری طرح سے میرے لال سے محبّت کی
ہر ایک گام پہ عبّاسؑ کو نصیحت کی
حفاظتِ شہِؑ مظلوم کی ہدایت کی
تِرے سبب سے مِرا نورِ عَین حَسین سے تھا
تھا ساتھ غازی تو میرا حسینؑ حَسین سے تھا

٦

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

دلوں پہ شاق ہے اُمُّ البنین کی رحلت
غمِ حسینؑ میں جس کی عجیب تھی حالت
عزا کی بزم میں برپا ہے ہر طرف رقّت
محل ہے پُرسے کا آہ و بُکا میں ہے شدّت
مصیبتوں کی گھٹا ہر طرف سے چھائی ہے
نبیؐ کی آل پہ پھر سے تباہی آئی ہے

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

یہ بین کرتی تھی رورو کے ثانئ زہراؑ
جہاں سے اٹھ گئیں اُمُّ البنین واویلا　　　۸
رہا نہ کوئی بھی باقی حسنؑ یتیموں کا
دو آج رو کے علمدارِ شاہؑ کو پُرسہ
یہ غم وہ غم ہے کہ سبطِ رسولؐ روتے ہیں
لحد میں اپنی علیؑ و بتولؑ روتے ہیں

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)